السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کو مرض ہوگیا ہے بعد میں قضاء حاجت وہ بخوبی طہارت حاصل کرتا ہے پانی کے علاوہ مٹی وغیرہ سے بھی اپنا جسم مل کر پانی سے صاف کرلیتا ہے مگر پھر بھی بعض اوقات اس کا کپڑا خراب نظر آتا ہے اور اسی درمیان (میں نماز بھی پڑھ لی ہوتی ہے تو کپڑا خراب ہونے کی حالت میں مگر علم نہ ہونے کی حالت میں وہ اس کی نماز ہوجائے گی یا نہیں ؟ (عبدالصمد عفی عنہ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب سائل بیمار ہے اور بیماری کی وجہ سے یہ کیفیت ہے تو وہ معذور کے حکم میں ہے اور بصورت عذر لاعلمی میں اس نے نماز پڑھ لی تو نماز درست ہوگی ، لوٹانے کی ضرورت نہیں ہے ۔ مگر حتی الامکان بہت احتیاط سے دیکھ بھال کر نماز شروع کرنی چاہیئے .

کتبہ عبید اللہ المبارکفوری المدرس بمدرسة دار الحدیث الرحمانیة الواقعہ بدہلی 16/ذوقعدة 1358ھ

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 181

محدث فتویٰ